اول ریویو نمبر ا

اشاعۃ السنۃ

نمبر ۶ و ۷ و ۸ جلد (۷)

بابت ماہ شعبان و رمضان و شوال سنہ ۱۳۰۱ مطابق جون جولائی و اگست سنہ ۱۸۸۴ء

قیمت رسالہ و ضمیمہ بدستور یعنی نوابوں و رئیسوں سے سالانہ سے گورنمنٹ اور عام اغنیا سے ... متوسط الحال سے ... کم وسعت لوگوں سے ... بے وسعت اہل علم سے جو اسکی اشاعت کریں **دعا خیر**۔

خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل تا اطلاع ثانی ہونا چاہیے اور کسی ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی اور کوئی نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہ ہوگا۔ ابو سعید محمد حسین۔ مہتمم اشاعۃ السنہ بٹالہ ضلع گورداسپور

اشتہار واجب الاظہار

ایک شخص فیض الحق نامی پست قامت پیوستہ ابرو۔ گربہ چشم۔ گندم گون۔ عرصہ دو سال سے ہندوستان و پنجاب کے اکثر شہروں میں ہمارا رشتہ برادری جتاکر ہمارے نام کے جعلی خطوط دکھاکر لوگوں کو دھوکہ دے رہا ہے۔ پہلے تو وہ قیمت اشاعۃ السنہ لوگوں سے وصول کرتا رہا جسکے انسداد کے لئے اشاعۃ السنہ ۱۳۰۰ھ کے نمبر ۳ کے معمولی اشتہار میں مجملاً بلاذکر نام یہہ حال جتایا گیا تھا اور اسکے بعد ہمیشہ اسی اشتہار میں اسکے خیال سے یہہ فقرہ لکھا جاتا ہے کہ ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی کے کسی اور سبیل سے نہو۔ اب اسنے اپنے ہاتھ کو اور پھیلایا ہے اور خریداران اشاعۃ السنہ کے علاوہ عام لوگوں کا مال مارنا شروع کر دیا ہے۔ بہت لوگوں سے ہمارا نام لیکر قرض اٹھایا اور ادا نہیں کیا کسی سے کچھہ مدد لیا تو واپس نہیں دیا بہت جگہ ہمارے نام کے جعلی خطوط متضمن سفارش اور جعلی فہرستین چندہ بناء مسجد دکھاکر روپیہ وصول کرنا چاہا۔ بعض جگہ سے دوسرے کے نام کا روپیہ جعلی دستخط و رسید دیکر وصول کر لیا۔ **لہذا** محض حسبۃً للہ لوگوں کے اموال و حقوق کی حفاظت کی نظر سے بہ تصریح اسکے نام و حلیہ کے یہہ اشتہار جاری کیا گیا ہے۔ احباب و اخوان اسکے شر سے بچیں۔ ہمارے نام و لحاظ سے اسکے دھوکہ میں نہ آجائیں بلکہ ہمارا نام لیکر ہمارا رشتہ جتاکر ہمارا خط دکھاکر جو کوئی کسی سے کچھہ مانگے کسی نام یا کسی صورت کا ہو اوسکا اعتبار نہ کریں اور یہہ سمجھہ رکھیں کہ اس مضمون کے خطوط لکھنے کی ہماری عادت نہیں۔ رہا معاملہ لین دین متعلق اشاعۃ السنہ سو بجز ڈاک سرکاری یا مقررہ اشخاص کے نہ سوا شخص اپنا روپیہ بجز اشخاص مقررہ کسی کے ہاتھہ میں دیگا وہ اپنے روپیہ کا خود ذمہ وار ہوگا۔

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنہ

خلاصۂ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۴

یہہ اس کتاب کا خلاصہ مطالب ہے اب ہم اس پر اپنی رای نہایت مختصر اور بے مبالغہ الفاظ مین ظاہر کرتے ہین۔ ہماری رای مین یہہ کتاب اس زمانہ مین اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جسکی نظیر آجتک اسلام مین تالیف نہین ہوئی۔ اور آیندہ کی خبر نہین۔ لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا۔ اور اسکا مولف بہی اسلام کی مالی وجانی وقلمی ولسانی وحالی وقالی نصرت مین ایسا ثابت قدم نکلا ہے جسکی نظیر پہلے مسلمانون مین بہت ہی کم پائی گئی ہے۔ ہمارے ان الفاظ کو کوئی ایشیائی مبالغہ سمجہے تو ہمکو کم سے کم ایک ایسی کتاب بتا دے جسمین جملہ فرقہ ہای مخالفین اسلام خصوصاً فرقہ آریہ وبرہم سماج سے اس زور شور سے مقابلہ پایا جاتا ہو۔ اور دو چار ایسے اشخاص انصار اسلام کے نشان دہی کرے جنہون نے اسلام کی نصرت مالی و جانی وقلمی ولسانی کے علاوہ حالی نصرت کا بہی بیڑا اٹہا لیا ہو اور مخالفین اسلام اور منکرین الہام کے مقابلہ مین مردانہ تحدی کے ساتہہ یہہ دعوی کیا ہو کہ جسکو وجود الہام کا شک ہو وہ ہمارے پاس